79178-انجیکشن لگانے سے روزہ ٹوٹ گیا اور قضاء بھی کرلیا لیکن ؟

سوال

اللہ تعالی کی قدرت کہ مجھے پھیپھڑوں کی بیماری ہے ، جس کا علاج ابتدائی طور پر یہ ہے کہ ایک برس تک روزانہ ٹیکہ اور دوسری دوائی روزانہ تین بار کھانی پڑتی ہے ، اور رمضان کا مہینہ بھی شروع ہوگیا ہے ، اس کے باوجود میں نے روزے بھی رکھنے شروع کردیے اور پندرہ روزے رکھنے کے بعد عادت کے مطابق ٹیکہ لگوانے کے لیے کلینک کا رخ کیا تو وہاں مجھ سوال کیا گیا کہ روزے سے ہو؟ تو میں نے اثبات میں جواب دیا ، تو مجھے کہا گیا کہ آج سے روزہ نہ رکھو ، اس کے بعد میں نے باقی ایام کے روزے نہیں رکھے ، اور ان ایام کی قضاء میں روزے بعد میں رکھ لیے ، اور بعد میں مجھے علم ہوا کہ انجیکشن سے روزہ نہیں ٹوٹتا ، تو میں نادم ہوا کہ میں نے بیماری کے باوجود پورے مہینے کے روزے مکمل نہیں کیے ، اور اس معالج کو کوسنے لگا جس نے مجھے روزہ نہ رکھنے کا کہا تھا ، آپ سے گزارش ہے کہ مجھے اس کے متعلق شریعت اسلامیہ کا موقف بتائیں ، کیا شرعی موقف کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

مریض کو دیے جانے والے انجیکشن دو قسم کے ہوتے ہیں :

پہلی قسم :

غذائی انجیکشن ، اگر یہ انجیکشن جان بوجھ کر استعمال کیا جائے تو اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے .

دوسری قسم :

جو غذائی نہ ہو ، علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق اس انجیکشن کا روزے پر کوئی اثر نہیں ہوتا ، چاہے عضلات میں لگایا جائے یا وین میں ، کیونکہ نہ تو یہ کھانا ہے اور نہ ہی پینا ، اور نہ ہی کھانے پینے کے معنی میں آتا ہے .

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (65632) اور (49706) کے جوابات کا مطالعہ کریں ، کیونکہ ان میں اس مسئلہ کے متعلق مختلف علماء کے فتوی جات نقل کیے گئے ہیں .

ہوسکتا ہے اس معالج نے کسی ایک عالم دین کا قول لیا ہو جو یہ رائے رکھتا ہے کہ اگر انجیکشن پیٹ میں چلا جائے تو اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے .

بہر حال آپ نے اس کے کہنے پر روزے نہیں رکھے ، اور پھر ان روزوں کی قضاء کرتے ہوئے بعد میں روزے رکھ بھی لیے ہیں ، تو آپ نے اپنے ذمہ واجب کو ادا کردیا ہے ، اس کے علاوہ آپ پر کچھ لازم نہیں آتا .

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا :

ایک عورت نے اپنے بالوں کو تیل لگایا اور پھر اس کی بہن نے اسے بتایا کہ اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے ، تو اس نے روزہ کھول دیا اور بعد میں اس روزے کی قضاء بھی کرلی اسکے متعلق آپ کی رائے کیا ہے ؟

توشیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

"اس سوال کے جواب میں دو باتیں ہیں :

پہلی :

اس عورت نے بغیر کسی علم کے فتوی جاری دیا ہے، اس لیے کہ عورت روزے کی حالت میں اپنے بالوں کو تیل لگانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا . . .

دوسری :

جس عورت کو بغیر علم کے فتوی دیا گیا، اور اس نے روزہ کھول دیا اور بعد میں اس فتوی کی بنا پر روزہ کی قضاء بھی کرلی تو اس عورت پر کچھ گناہ نہیں؛ کیونکہ اس نے اپنے ذمہ واجب کی ادائیگی کردی ہے " انتہی.

ماخوذاز : مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین (226/19).

دوم :

آپ نے سوال میں یہ کہا ہے کہ :

"اللہ کی قدرت نے چاہا"

یہ بہت ہی واضح غلطی ہے، کیونکہ اقدار کی کوئی مشیئت نہیں بلکہ صحیح یہ ہے کہ آپ کہتے اللہ نے چاہا، یا اللہ نے مقدر میں کردیا.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا :

اس قول کے متعلق آپ کیا کہتے ہیں : حالات نے چاہا کہ ایسا ایسا ہوگیا"

اور "اقدار نے ایسا ایسا چاہا"

کیا یہ قول صحیح ہے ؟

توشیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

قول : "اقدار نے چاہا" اور "حالات نے چاہا" یہ منکر الفاظ ہیں صحیح نہیں، کیونکہ ظروف ظرف کی جمع ہے، اور یہ وقت کو کہتے ہیں، اور وقت کی کوئی مشیئت نہیں ہوتی، اور اسی طرح اقدار قدر کی جمع ہے، اور قدر کو بھی کوئی مشیئت حاصل نہیں، بلکہ جو چاہتا ہے وہ تو اللہ تعالی ہے، جی ہاں اگر انسان یہ کہے کہ : اللہ کی قدرت نے ایسا چاہا" تو اس میں کوئی حرج نہیں، لیکن مشیئت کی اضافت اقدار کی طرف کرنی جائز نہیں، کیونکہ مشیئت تو ارادہ ہے، اور وصف کا کوئی ارادہ نہیں، بلکہ ارادہ تو موصوف کا ہوتا ہے " انتہی.

ماخوذاز : مجموع فتاوی ابن عثیمین (113/3).

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو شفا یابی سے نوازے اور آپ کا علم اور فقاہت زیادہ فرمائے۔

واللہ اعلم.